سوال

(14) کیا امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ نے خواب میں اللہ کو دیکھا تھا؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

امام احمد (بن حنبل) رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ میں نے خواب میں رب العالمین کو دیکھا تو پوچھا: کون سی عبادت سب سے زیادہ پسندیدہ ہے؟ اللہ نے مجھے فرمایا: تلاوت قرآن۔ (دیکھئے امین الفتاویٰ بزبان پشتو 1/9 بحوالہ حاشیہ شرح العقائد ص 60)

کیا یہ روایت صحیح ہے؟ (ایک سائل)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ جھوٹی روایت ہے۔ (دیکھئے میری کتاب آل دیوبند کے تین سو جھوٹ ص 158)

شرح عقائد نسفیہ اور حاشیہ شرح عقائد دونوں بے سند اور بے کار کتابیں ہیں، لہذا ایسی بے سند اور بے کار کتابوں کا حوالہ فضول ہوتا ہے۔

شرح عقائد نفسیہ (جس نے صحیح عقائد کو ہوا میں اُڑانے کی کوشش کی) پر رد کے لیے شیخ شمس الدین افغانی رحمۃ اللہ علیہ کی بہترین کتاب الماتریدیہ کا مطالعہ بے حد مفید ہے۔ ابوالحسن احمد بن محمد (بن الحسن بن یعقوب) بن مقسم (المقری العطار) سے روایت ہے کہ:

"قال عبد العزیز بن احمد النهاوندي: سمعت عبد اللہ بن احمد بن حنبل قال: سمعت ابی یقول: رایت رب العزة عزوجل فی المنام، فقلت: یارب ما افضل ماتقرب به المتقربون الیک؟ فقال: کلامی یا احمد، قال: قلت: یارب بفهم او بغیر فهم؟ قال: بفهم وغیر فهم" (مناقب الامام احمد لابن الجوزی ص 434 باب 91)

اسے بعض اختلاف کے ساتھ حافظ ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی مسند روایت کیا ہے۔ (سیر اعلام النبلاء 11/347)

اس سند کا بنیادی راوی احمد بن محمد بن مقسم سخت مجروح ہے۔

خطیب بغدادی نے فرمایا:

"وکان یظهر النسک والصلاح، ولم یکن فی الحدیث ثقة"

"وہ زہد اور پرہیز گاری ظاہر کرتا تھا، اور وہ حدیث میں ثقہ نہیں تھا"

حمزہ بن یوسف السہمی اور دارقطنی وغیرہما نے اس پر جرح کی ہے۔ ابو نعیم الاصبہانی نے اسے "لین الحدیث" کہا اور امام ابوالقاسم الازہری نے فرمایا "کان کذابا" (تاریخ بغداد 4/429ت2328)

ابن مقسم کے استاد عبدالعزیز النہاوندی کی توثیق نہیں ملی۔

حافظ ابن الجزری کی روایت میں ابن مقسم اور عبدالعزیز بن محمد (!) النہاوندی کے درمیان ابو بکر الرازی (؟) کا واسطہ موجود ہے۔ (دیکھئے النشر فی القراءات العشر 41)

اور یہ الرازی بھی مجہول ہے۔ خلاصہ یہ کہ مذکورہ بالا روایت موضوع ہے۔

تنبیہ :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے رب کو خواب میں دیکھا۔ (دیکھئے سنن الترمذی 3235 وقال "هذا حديث حسن صحيح" وقال البخاری : "هذا حديث صحيح" مسند احمد 5/243) یہ حدیث حسن ہے۔ (اضواء المصابیح: 725)

رقبہ بن مصقلہ رحمۃ اللہ علیہ (ثقہ تبع تابعی) نے فرمایا :

"رأیت رب العزة فی المنام فقال : وعزتی لأکرمن مثوی سلیمان التیمی"

"میں نے خواب میں رب تعالیٰ کو دیکھا تو رب نے فرمایا : اور مجھے اپنی عزت کی قسم! میں سلیمان التیمی کو بہترین ٹھکانا عطا کروں گا۔ (کتاب الثقات لابن حبان 4/301 وسندہ صحیح)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد، اُمتیوں کے ایسے تمام خواب ظنی ہوتے ہیں، جن سے حجت قائم نہیں ہوسکتی بطور بشرات حق کی تائید میں سلف صالحین کے خواب پش ہوسکتے ہیں، بشرطیکہ ان کی سند صحیح یا حسن لذاتہ ہو۔ واللہ اعلم۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد3۔ توحید وسنت کے مسائل-صفحہ61

محدث فتویٰ